إِسْمُ التَّفضِيْل
Comparative & Superlative

جس طرح انگلش میں کسی شخص یا چیز کی صفت میں دوسروں پر برتری یا زیادتی ظاہر کرنے کے لیے کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔
اسی طرح عربی میں بھی کسی شخص یا چیز کی صفت کو دوسروں کے مقابلہ میں برتر یا زیادہ ظاہر کرنے کے لیے جو اسم استعمال ہوتا ہے۔
اسے إِسْمُ التَّفضِيْل (فضیلت دینے کا اسم) کہتے ہیں۔
صفت خواہ اچھی یا بری ہو دونوں کی زیادتی کے اظہار کے لیے إِسْمُ التَّفْضِيْل استعمال ہوتا ہے۔

In Arabic, The noun which is used for comparative and superlative degrees of adjective is called اسم تفضیل, the اسم which renders فضیلت superiority. It is that noun which indicates that a quality is found to a greater extent in one person/thing when compared to another.

﴿وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا﴾ القصص : [28:34]

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام)، وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہیں

Both Musa (AS) and his brother Haroon (AS) have the quality of eloquence but according to Musa (AS), Haroon (AS) is more eloquent than him.

إِسْمُ التَّفضِيْل قواعد
The Rules of Comparative & Superlative degree

۔اسم تفضیل کا مذکر واحد کا صیغہ " أَفعَلُ " کے وزن پر اور مونث واحد کا صیغہ " فُعْلٰی " الف مقصورہ کے وزن پر آتا ہے۔

Singular masculine form of اسم تفضیل is on the pattern of أَفْعَلُ and singular feminine form is on the pattern of فُعْلٰى الف مقصورہ .

فُعْلٰى	أَفعَلُ
كُبْرٰى	أَكْبَرُ
كُبْرٰى (زیادہ بڑی، سب سے بڑی Greater than)	أَكْبَرُ (زیادہ بڑا، سب سے بڑا The greatest)

أَفعَلُ کا وزن آپ نے غیر منصرف کے سبق میں پڑھا تھا۔ کہ أَفعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء (اگر علم یا صفت ہوں) تو وہ " ممنوع مِن الصرف " ہوتے ہیں۔ یعنی ان پر تنوین یا کسرہ نہیں آتا ہے۔

You have already learned that the proper noun (اسم علم) and adjective (اسم صفت) on the pattern of أَفْعَلُ are partially declinable (غیر منصرف). It means that they don't take تنوین or کسرہ).

© copy rights reserved

نعت (Adjective)	کسی سے مقابلہ (Comparative)	سب سے بہتر (Superlative)
كَبِيْرٌ (بڑا) Big	أَكْبَرُ (کسی سے بڑا) Bigger then	أَكْبَرُ (سب سے بڑا) Biggest
جَمِيْلٌ (خوبصورت) Beautiful	أَجْمَلُ (کسی سے زیادہ خوبصورت) More beautiful	أَجْمَلُ (سب سے زیادہ خوبصورت) Most beautiful

إِسْمُ اَلتَّفْضِيْلِ کے استعمال کی صورتیں

اسم تفضیل تین طریقہ سے استعمال ہوتا ہے۔ اسم تفضیل is used in three ways

1. مِنْ حرف جرّ کے ساتھ (With *Hurf Jar min*)	2. مضاف بن کر (Used as مضاف)	3. الف لام(ال) کے ساتھ (With *ALIF LAAM*)

1. اسم تفضیل مِنْ حرف جرّ کے ساتھ : (اسم تفضیل With *Hurf Jar* مِنْ)

أَفْعَلُ اسم تفضیل کبھی "مِن حرف جرّ" کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔اُس صورت میں أَفْعَلُ کا وزن مذکر،مونث،واحد،جمع سب کے لیے واحد مزکر کا صیغہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

The pattern of أَفْعَلُ with مِن it (اسم تفضیل) always will be singular masculine for (واحد وکر مونث ، واحد، جمع).

حَامِدٌ أَطْوَلُ مِنْ بِلَالٍ — حامد بلال سے زیادہ لمبا ہے۔ Hamid is taller than Bilal.

بِلَالٌ أَطْوَلُ مِنُ آمِنَةَ — بلال آمنہ سے زیادہ لمبا ہے۔ Bilal is taller than Amina.

آمِنَةُ أَطْوَلُ مِنْ بِلَالٍ — آمنہ بلال سے زیادہ لمبی ہے۔ Amina is taller than Bilal.

اَلأَبْنَاءُ أَطْوَلُ مِنَ الْبَنَاتُ — بیٹے بیٹوں سے زیادہ لمبے ہیں۔ The sons are taller than the daughters.

اَلْبَنَاتُ أَطْوَلُ مِنَ الأَبْنَاءِ — بیٹیاں بیٹوں سے زیادہ لمبی ہیں۔ The daughters are taller than the sons.

© copy rights reserved

2. اسم تفضیل مضاف بن کر : (مضاف اسم تفضیل used as)

أَفعَلُ سب سے زیادہ کے معنیٰ میں جب استعمال ہوتا ہے، تواس صورت میں وہ کبھی اسم نکرہ یا اسم معرفہ کی طرف مضاف ہو کر آتا ہے۔اور مضاف إلیه میں ان کا ذکر ہوتا ہے جن پر موصوف کی برتری ظاہر ہوتی ہے۔

معرفہ اسم کیطرف مضاف: (مضاف towards marifa)

اسم تفضیل جب اسم معرفہ کیطرف مضاف ہو تو جنس اور عدد کے لحاظ سے اپنے موصوف سے مطابقت اور عدم مطابقت دونوں جائز ہیں۔

When used in superlative degree, it occurs as a مضاف of اسم نکرہ or اسم معرفہ and مضاف الیه is the one who is compared to (the object of comparison)

When اسم تفضیل is a مضاف of اسم معرفہ then it may or may not correspond to its موصوف (subject of comparison) in gender and number.

الأَنبِيَاءُ أَفضَلُ النّاسِ	الأَنبِيَاءُ أَفاضِلُو النّاسِ	انبیاء لوگوں سے زیادہ افضل ہیں۔ The prophets are superior to all human beings.
مَريَمُ فَضلَى النِّسَاءِ	مَريَمُ افضَلُ النِّسَاءِ	مریم عورتوں سے زیادہ افضل ہے۔ Maryam is superior to all women.

نکرہ اسم کیطرف مضاف : (مضاف towards nakira)

اسم تفضیل جب اسم نکرہ کیطرف مضاف ہو تو اُس صورت میں ہمیشہ واحد مزکر کا صیغہ (أَفعَلُ) ہی استعمال ہوتا ہے۔

When اسم تفضیل is a مضاف of اسم نکرہ then in that case it will always be in singular masculine form (واحد مذکر).

إِبرَاهِيمُ أَحسَنُ طَالِبٍ فِي الْمَدرَسَةِ	ابراھیم مدرسہ کا سب سے اچھا طالب علم ہے۔ Ibraheem is the best student of the school.
الأَزْهَرُ أَقدَمُ جَامِعَةٍ فِي العَالَمِ	ازہر دنیا کی سب سے قدیم یونیورسٹی ہے۔ Al Azhar is the oldest university in the world.

3. اسم تفضیل الف لام(ال) کے ساتھ : (اسم تفضیل occurs with Alif laam)

اسم تفضیل "سب سے زیادہ" کے معنیٰ کے لیے الف لام کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔اسم تفضیل پر الف لام (ال) لگا دیا جاتا ہے ایسی صورت میں اسم تفضیل اپنے موصوف کو ساتھ مل کر مرکب توصیفی بنتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ایسی صورت میں اسم تفضیل کی اپنے موصوف سے ہر لحاظ سے مطابقت ہوتی ہے۔

When اسم تفضیل occurs with ال, it forms an adjectival phrase (مرکب توصیفی). That is why it must correspond to its موصوف in every respect.

© copy rights reserved

العالِمُ الأفضَلُ	سب سے زیادہ افضل عالم	The most superior scholar.
العالِمانِ الأفضَلانِ	سب سے زیادہ افضل دو عالم	The two most superior scholars.
العالِمونَ الأفضَلونَ	سب سے زیادہ افضل سب عالم	All of the most superior scholars.
العالِمَةُ الفُضْلٰی	سب سے زیادہ افضل عالمہ	The most superior lady scholar.
العالِمَتانِ الفُضْلَیانِ	سب سے زیادہ افضل دو عالمہ	The most superior scholar.
العالِماتُ الفُضْلَیاتُ	سب سے زیادہ افضل سب عالمہ	All of the most superior lady scholars.

نوٹ: اسم تفضیل کے استعمال میں بعض دفعہ اس کو حذف کردیتے ہیں جس پر موصوف کی برتری ظاہر کرنی ہوتی ہے۔اس طرح جملہ میں صرف اسم تفضیل ہی باقی رہ جاتا ہے تاہم عبارت کے سیاق سباق سے اس کو سمجھا جاتا ہے۔

Note: Sometimes the object of comparison is omitted after اسم تفضیل. Then only اسم تفضیل is there in the sentence. But with the context we know the object of comparison.

اَللّٰہُ أَکْبَرُ درا صل ہے ﴿ اَللّٰہُ أَکْبَرُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ﴾ اللہ ہر چیز سے بڑا ہے

اَللّٰہُ أَکْبَرُ is in fact اَللّٰہُ أَکْبَرُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ Allah is greater than everything.

جب کہا جائے " اَللّٰہُ أَکْبَرُ " تو یہاں پر "مِنْ کُلِّ شَیْءٍ " حذف ہے۔جو معنی میں سمجھ آرہی ہے۔

When we say اَللّٰہُ أَکْبَرُ then مِنْ کُلِّ شَیْءٍ is omitted here which is implied in meanings.

 © copy rights reserved